www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Pera Psychology**

عارضی موت کا ایک واقعہ

16 فروری 1996 صبح کے وقت ٹوتھ پیسٹ کرتے ہوئے مجھے ہارٹ اٹیک ہوا، اس وقت گھر میں
موجود میری بیگم نے فوراً برادر جھون کو فون کیا انہیں گھر تک پہنچنے میں کم از کم 20 منٹ لگ گئے تھے وہ
فوراً مجھے ہسپتال لے گئے۔ مسٹر فینی ایل البرٹ نے بتایا کہ شدید کرب کے عالم میں بھی وہ آس پاس میں
ہونے والی حرکات کو یاد رکھنے کے قابل تھے، انہوں نے بتایا کہ مجھے اب بھی یاد ہے کہ کس طرح سے میں
کار کے ذریعے ہسپتال پہنچا اور مجھے ہسپتال کے کاریڈور کی چھت پر لگی ٹیوب لائیٹس بھی یاد ہیں لیکن جو نہی

PDF generated automatically by the PDFmyURL HTML to PDF API

مجھے ایک کمرے میں لے جانے لگے اسکے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

درحقیقت آج کا موضوع ہی اس کے بعد ہونے والا واقعہ ہے جو مسٹر فینی ایل البرٹ کے ساتھ پیش آیا، اس طرح کے واقعات بہت کم مگر رونما ہوتے رہتے ہیں، لیکن ایک طویل عرصہ تک ان پر کوئی تحقیق نہیں ہوئی۔ اس ضمن میں یقیناً ہمیں ڈاکٹر موڈی کا مشکور ہونا پڑے گا جنہوں نے سب سے پہلے اس طرح کے واقعات کو جمع کیا اور ان پر تحقیق کی یقیناً یہ کاوش ان تمام ملحدین کے لئے بہترین ثبوت ہے جو حیات بعد الموت کے قائل نہیں جن کا ماننا ہے کہ انسان بس ایک گوشت کا وجود ہے جب تک کام کر رہا ہے تو کر رہا ہے جب مر گیا تو ختم۔ درحقیقت وہ خدا، جنت، جہنم جیسے گہرے تصورات کو سمجھنے کے یا تو قابل ہی نہیں یا تو پھر سنجیدگی سے ہی نہیں لیتے۔

آپ میرا اشارہ سمجھ گئے ہونگے کہ مسٹر فینی ایل البرٹ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا ہوگا۔؟؟ انکے دل کی دھڑکن رک چکی تھی، سانس بند ہو چکی تھی، ڈاکٹر سینیل اور انکی ٹیم دل کی دھڑکنوں کو رواں کرنے کے لئے کوشاں تھے، انہوں نے بجلی کے شاک لگانا شروع کر دیئے .

میں ابر آلود آسماں میں اڑتا ہی چلا جا رہا تھا وہاں بہت سکون ملا۔ مسٹر فینی ایل البرٹ نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈاکٹرز انکی حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے شاک لگا رہے تھے، اور میں ان پرسکوں بادلوں میں محوِ سفر تھا۔ تو کیا اس وقت آپکو اس بات کا احساس تھا کہ آپکا جسم ہسپتال میں ہے اور آپ ہوا میں؟ میرے پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ: نہیں نہیں اس وقت مجھے اپنے جسم کے ہسپتال میں ہونے کا کوئی احساس نہیں تھا، میں تو بس وہی محسوس کر رہا تھا جو میں دیکھ رہا تھا۔ اچھا تو پھر کیا ہوا؟ مینے وہاں کچھ لوگوں کو دیکھا جو مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، وہاں مینے اپنے والد صاحب کو دیکھا انہوں نے میرے قریب آتے ہی مجھے ایک زور کا تماچہ دیا۔ اور میں ہڑبڑاتے ہوئے اٹھ گیا اور میرے منہ سے خون کا پھوارا میرے

PDF generated automatically by the **PDFmyURL HTML to PDF API**

سامنے کھڑی نرس کے کپڑوں پر پڑا۔ یہاں تک مجھے اب بھی سب کچھ واضح طور پر یاد ہے۔اور پھر مجھے آئی سی یو میں رکھا گیا۔

مسٹر فینی ایل البرٹ کا واقعہ میرے نزدیک حادثاتی عارضی موت کے ضمرے میں آتا ہے ، جیسا کہ میں پہلے بھی عرض کرچکا ہوں کہ اس طرح کے واقعات بہت کم مگر رونما ہوتے رہتے ہیں ، اگر ضرورت ہے تو صرف ان پر تحقیق کی ، تا کہ ہم حادثاتی عارضی موت کے معمہ کو اچھی طرح سے جان سکیں ۔ اگر آپکے ساتھ بھی اس طرح کا کوئی حادثہ ہوا ہے تو آپ ہمیں لکھ کر بھیج سکتے ہیں تا کہ اس موضوع پر بہتر سے بہتر تحقیق ہو سکے۔ انشاﷲ بہت جلد اسی موضوع کو سائنس اور مذہب کی روشنی میں تحقیق کے ساتھ آپکی خدمت میں پیش کریں گے ۔

Submit your Story

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2110
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDF generated automatically by the **PDFmyURL HTML to PDF API**